

تاریخ: [۲۶/۰۷/۲۰۲۵]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فتویٰ نمبر: [۷۴۹]

چہرے کے بالوں کو اکھاڑنے اور آئی برو بنوانے کی شرعی حیثیت

سوال

چہرے کے بالوں کو نکالنا یا آئی برو بنوانا، اور خاص طور پر آئی برو کے درمیانی بالوں کو نکالنا، نیز جسم کے دوسرے حصوں جیسا کہ پاؤں اور ہاتھوں وغیرہ کے بال ہٹانا، کیا شرعاً درست ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

ابرو کے بالوں کو خوبصورتی کے لیے باریک کروانا یا انہیں بنوانا شرعاً حرام اور ناجائز ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے بلکہ ایسے عمل کو باعث لعنت قرار دیا ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

چہرے کے بال اکھاڑنے والی (نامِصّة) اور بال اکھڑوانے والی (مُتَنَمِّصّة) پر لعنت کی گئی ہے۔

[سنن أبی داؤد: ۴۱۷۰]

لہذا ابرو کے بال بنوانا یا چہرے کے بال خوبصورتی کے لیے نکلوانا ناجائز ہے، چاہے اس کا مطالبہ خاوند ہی کیوں نہ کرے۔ خاوند کی اطاعت اسی حد تک واجب ہے جہاں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ ہو۔

جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق". [صحیح الجامع: ۷۵۲۰]

"خالق (اللہ تعالیٰ) کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔"

اسی طرح ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا:

میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی ہے، بیماری کی وجہ سے اس کے بال جھڑ گئے ہیں، اور اس کا خاوند کہتا ہے کہ مصنوعی بال لگواؤ۔

تور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ". [صحیح البخاری: ۵۹۳۴، ۵۹۳۵]

”اللہ تعالیٰ نے مصنوعی بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔“

یہ سب اس وجہ سے ناجائز ہے کہ اس میں قطعاً نحو بصورتی نہیں بلکہ یہ اللہ احسن الخالقین کی بنائی ہوئی خلقت میں تبدیلی ہے، اور یہی وہ بات ہے جس کا تذکرہ قرآن میں شیطان کے قول کے ضمن میں یوں ہوا:

"وَلَا ضِلَّيْنَهُمْ وَلَا مَنِّينَهُمْ وَلَا مُرْتَهَمٍ فَلْيَبْتِكُنْ أَذَانَ الْإِنْعَامِ وَلَا مُرْتَهَمٍ فَلْيَغَيِّرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يَتَّخِذِ

الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا". [النساء: ۱۱۹]

”اور یقیناً میں انھیں ضرور گمراہ کروں گا اور یقیناً میں انھیں ضرور آرزوئیں دلاؤں گا اور یقیناً میں انھیں ضرور حکم دوں گا تو یقیناً وہ ضرور چوپاؤں کے کان کاٹیں گے اور یقیناً میں انھیں ضرور حکم دوں گا تو یقیناً وہ ضرور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت بدلیں گے اور جو کوئی شیطان کو اللہ کے سوا دوست بنائے تو یقیناً اس نے خسارہ اٹھایا، واضح خسارہ۔“

لہذا چہرے کے بالوں یا آئی برو کو بنوانا، یا ان کے درمیانی بالوں کو نکالنا شرعاً جائز نہیں۔

لیکن جسم کے باقی حصوں جیسے پاؤں یا ہاتھوں کے بال صاف کرنا علمائے کرام کے نزدیک جائز ہے، کیونکہ اس کی ممانعت پر کوئی واضح نص نہیں، لیکن چہرہ اور ابرو اس سے مستثنیٰ ہیں، کیونکہ ان کے متعلق واضح طور پر حدیث میں ممانعت وارد ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العلمین

مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

سید حسن

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

محمد

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

طہر الیسوی

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ
ULAMA FATWA COUNCIL

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

سید

فضیلۃ الشیخ عبدالحنان سامرودی حفظہ اللہ

محمد